ریسورس پیک

البا قیو انٹرنیشنل

مطالعہ اسلام

اسلامیات

برائے جماعت سوم

فہرست

﴾پہلی سہ ماہی﴿

باب اوّل۔ قرآن مجید وحدیثِ نبوی ﷺ

ناظرہ قرآن مجید

حفظِ قرآن مجید

حفظ وترجمہ

حدیثِ نبوی ﷺ

دعائیں (زبانی)

باب دوم۔ ایمانیات وعبادات

ایمانیات

توحید کا تعارف

نبوت ورسالت

عبادات

کلمہ شہادت

اذان

وضو

نماز

قبلہ ومسجد

باب سوم۔ سیرت طیبہ ﷺ

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کی صداقت وامانت اورحسنِ معاملات

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کی رواداری اورصبر وتحمل

﴾دوسری سہ ماہی﴿

باب چہارم۔ اَخلاق وآداب

سچ کی اہمیت

گُفت گُو کے آداب

باب پنجم۔ حسنِ معاملات ومعاشرت

باہمی تعلقات

باب ششم۔ ہدایت کے سرچشمے اورمشاہیرِ اسلام

حضرت آدم علیہ السَّلام

حضرت نوح علیہ السَّلام

خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب ہفتم۔ اسلامی تعلیمات اورعصرِ حاضر کے تقاضے

صحت وتن درستی

ناظرہ قرآن مجید	عنوان	اول	باب	سوم	جماعت

پیریڈ1، وقت درکار:40 منٹ

تدریسی مقاصد

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ:

- قرآن مجید کے پارہ 3 تا 8 کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کیا کیا۔ وہ انھیں بتائے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے رسول ﷺ کو بھیجا اور ان پر قرآن اتارا۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ قرآن پڑھنا کیوں ضروری ہے۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے قرآن کی تلاوت کے آداب پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو صفحہ 1 پڑھنے میں مدد دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو صفحہ 1 درست تلفظ اور قواعد و تجوید کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ آج انھوں نے کیا سیکھا۔

حفظِ قرآن مجید	عنوان	اول	باب	سوم	جماعت

پیریڈ 2+1، وقت درکار: 70+80 منٹ

تدریسی مقاصد

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ:

- دی گئی سورتوں کو درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ تلاوت کر سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد قرآن مجید کا لفظ ببل میپ کے ذریعے متعارف کروائے گی اور طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ قرآن مجید متعلق کیا جانتے ہیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ شیطان کون ہے؟ معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ شیطان انسان کا دشمن ہے جو انسانوں کو نیکی کے کام سے روکتا ہے۔ ہمیں شیطان کے شر سے بچنے کے لیے اَللّٰہ تعالیٰ نے قرآن پاک کا تحفہ دیا ہے جس کو پڑھنے سے ہم اَللّٰہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو سورۃ الفاتحہ کا تعارف پیش کرے گی اور طلبہ کو بتائے گی کہ اس سورۃ میں اَللّٰہ نے ہمیں دُعا مانگنا سکھائی ہے اور اس سورۃ کے ذریعے ہم اَللّٰہ کی وحدانیت کا اقرار کرتے ہیں ... بتاتے ہیں کہ صرف وہی تمام جانوں کی پرورش کرنے والا ہے۔ وہ نہایت مہربان اور رحم دل

ہے۔ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں۔اور اس سورۃ کے ذریعے ہم اُس سے سیدھے راستے کی طلب کرتے ہیں اور اُس سے معافی مانگتے ہیں۔

- معلّمہ طلبہ کو درست تلفظ سے سورۃ الفاتحہ پڑھنا سکھائے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو سورۃ الفاتحہ سنائیں گے۔

گھر کا کام

- سورۃ الفاتحہ یاد کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ وہ ہر روز اس سورۃ کو پڑھیں گے۔

جماعت	سوم	باب	اول	عنوان	سورۃ النصر

(پیریڈ نمبر 1) وقت درکار: 40 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو سورۃ النصر یاد کروانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے ہماری ہدایت کے لیے کیا کیا؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انبیاء اور رسولوں نے انسانوں کی مدد کیسے کی؟
- معلّمہ طلبہ کو سورۃ النصر سے متعلق بتائے گی کہ اس سورۃ میں اَللّٰہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح یابی اور بندے کو شکر و تسبیح کی ہدایت فرمائی ہے۔ اسکور دبلا کے لیے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
- معلّمہ سورۃ النصر متعارف کروا کے طلبہ کو اسے پڑھنے اور یاد کرنے میں مدد دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو سورۃ النصر سنائیں گے۔

گھر کا کام

- سورۃ النصر یاد کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ روزانہ اس سورۃ کی تلاوت کیا کریں۔

حفظ و ترجمہ	عنوان	اول	باب	سوم	جماعت

(پیریڈ نمبر 1) وقت درکار: 40 منٹ

تدریسی مقاصد

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ:

- صفحہ 4 پر دیے گئے کلمات کے معانی و مفاہیم جان سکیں اور ان کلمات کو موقع کی مناسبت سے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھ سکیں۔
- مکمل ن اور درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کرنے کے عادی بن سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ جب وہ کامیاب ہوتے ہیں اور اَللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے انھیں کوئی نعمت یا خوشی ملتی ہے تو وہ کیا کہتے ہیں؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ ہمیں جب بھی کوئی خوشی ملے یا فائدہ حاصل ہو تو ہمیں الحمد اللہ کہنا چاہیے۔ اسی طرح جب کوئی ہم سے ہمارا حال احوال پوچھے، ہم کھانا کھائیں، پانی پئیں یا ہمیں چھینک آئے تو الحمد اللہ کہنا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ الحمد اللہ کا مطلب ہے تمام تعریفیں اَللّٰہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر کوئی ان کے سامنے چھینکے تو وہ کیا پڑھتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ چھینک کی آواز سن کر ہمیں یرحمک اللہ کہنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اَللّٰہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے۔
- معلّمہ صفحہ 4 پر دیے گئے کلمات متعارف کروا کے طلبہ کو اس قابل بنائے گی کہ وہ سمجھ سکیں کہ اَللّٰہ تعالیٰ کے کلام کے ہر لفظ میں شفا ہے۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ ایک دوسرے کو اَللّٰہ اکبر، استغفر اَللّٰہ اور جزاک اَللّٰہ خیرا کا مطلب بتائیں۔

جماعت	سوم	باب	اول	عنوان	درود ابراھیمی

پیریڈ 2+1، وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ درودِ ابراھیمی یاد کر سکیں اور اسے اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنا سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ اَللّٰہ نے زمین پر نبی اور رسول کیوں بھیجے نیز ان کی عادات واطوار کیسی تھیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ کی آخری کتاب قرآن ہے اور قرآن زندگی کے ہر پہلو کے متعلق ہدایت دیتا ہے۔ اللہ نے قرآن حضرت محمد ﷺ پر اتارا اور قرآن کی ہر خوبی حضرت محمد ﷺ کے اندر موجود تھی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔
- معلّمہ اس مقصد کے لیے ببل میپ کا استعمال کرے گی۔

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ نبی کریم ﷺ بچپن ہی سے نیک اور سچ گو تھے۔ آپ ﷺ رحمدل، امانت دار اور نیک تھے۔ آپ ﷺ کی ساری زندگی قرآن کی عملی تصویر ہے۔ آپ ﷺ نے ساری زندگی جو فرمایا، جو کیا عین قرآن کے مطابق ہے اور ہمیں آپ ﷺ کی عملی زندگی سے سبق حاصل کر کے اپنی زندگیاں گزارنا چاہییں۔ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ حضرت محمد ﷺ کے ہم پر کیا احسانات ہیں؟ کیا ان احسانات کا بدلہ چکایا جا سکتا ہے؟ ہمیں ان کے احسانات کو یاد رکھنا چاہیے؟
- معلّمہ درودِ ابراھیمی متعارف کروا کے طلبہ کو یاد کروائے گی۔

سرگرمی

- طلبہ اپنے ساتھیوں کو درودِ ابراہیمی سنائیں گے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ درودِ ابراہیمی یاد کرنا کیوں ضروری ہے؟

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

حدیثِ نبوی ﷺ	عنوان	اول	باب	سوم	جماعت

(پیریڈ نمبر 1+2)   وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ:

- چار احادیث سمجھ سکیں۔
- ان احادیث کو سمجھ کر اپنی روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ بذریعہ ببل میپ اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وحضرت محمد ﷺ کے احسانات پر بات چیت کریں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ حضرت محمد ﷺ کے ان گنت احسانات کے بدلے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ حضرت محمد ﷺ کے احسنانات کے بدلے ہمیں اُن کا حکم ماننا چاہیے، ان کی احادیث پر عمل کرنا چاہیے۔
- معلّمہ کتاب میں دی گئی احادیث مع ترجمہ متعارف کروا کے طلبہ کو یاد کروائے گی۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے احادیث سنے گی۔

گھر کا کام

- احادیث مع ترجمہ یاد کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کو احادیث مع ترجمہ سنائیں گے۔

جماعت	سوم	باب	اول	عنوان	دُعائیں

(پیریڈ نمبر 1+2) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ:

- کھانے سے پہلے کی دُعا یاد کر سکیں۔
- کھانے کے بعد کی دُعا یاد کر سکیں۔
- ان دعاؤں کو مع ترجمہ زبانی یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔

امدادی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختۂ تحریر

آغاز

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ان کی زندگی میں دُعا کی کیا اہمیت ہے؟

طریقۂ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ کیا دُعائیں مانگتے ہیں؟ نیز جب وہ اَللّٰہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ ہمارے دُعا مانگنے سے اَللّٰہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اہم پر اپنا فضل نازل فرماتا ہے۔
- معلّمہ کتاب میں دی گئیں دُعائیں مع ترجمہ متعارف کروائے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو دُعائیں سنائیں گے۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُعاؤں کا ترجمہ سنائیں۔

ایمانیات (توحید)	عنوان	دوم	باب	سوم	جماعت

(پیریڈ نمبر 2+1) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ:

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عقیدے کا مفہوم جان سکیں۔
- توحید کا معنی و مفہوم جان سکیں۔
- اَللّٰہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا وحدہ لاشریک کے طور پر ادراک کر سکیں۔
- کلمہ طیبہ اور سورۃ اخلاص کا ترجمہ اور ان میں موجود تعلیمات جان سکیں۔
- اَللّٰہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی جان کر اس کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکیں۔
- عملی زندگی میں توحید کے تقاضے سمجھ سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، ڈسٹر، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال پوچھنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ ان کے والدین انھیں کیا کیا دیتے ہیں؟ ان کے اساتذہ ان کے لیے کیا کرتے ہیں؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ جب کوئی ان کی مدد کرے یا انھیں کچھ دے تو وہ بدلے میں کیا کرتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ پوری کائنات میں انھیں سب سے زیادہ نعمتوں سے کون نوازتا ہے نیز کیا وہ اَللّٰہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتوں کو گن سکتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اَللّٰہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کرتے ہیں۔
- معلّمہ توحید کا لفظ متعارف کر کے طلبہ سے اس کا مطلب پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے سورۃ الاخلاص کا مطلب پُوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ توحید کا مطلب ہے اَللّٰہ تعالیٰ کو ایک ماننا، اس بات کا اقرار کرنا کہ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اس بات کا مسلم یقین رکھنا کہ اَللّٰہ تعالیٰ ایک ہے اور وہی تمام جہانوں کا خالق ہے اور صرف اُسی کی ذات، ہمیشہ رہے گی توحید کہلاتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے لیے دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو توحید کا مطلب بتائیں گے۔

جانچ

- بذریعہ سوالات: i۔ توحید کیا ہے؟ ii۔ توحید کے تقاضے کیا ہیں؟

گھر کا کام

- صفحہ نمبر 14 پر دی گئی سرگرمی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو سبق کا خلاصہ بیان کرنے کو کہے گی۔

(پیریڈ نمبر 3+4) وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر، کتاب، ڈسٹر، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقۂ تدریس

- معلّمہ کتاب کے صفحہ نمبر 13+13+12 پر دی گئی مشق کی بابت باری باری طلبہ سے پوچھے گی اور ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات تختۂ تحریر پر حل کریں۔ معلّمہ اغلاط کی تصحیح کرے گی اور طلبہ کو سوالات کتاب یا کاپی پر صفائی سے لکھنے کے لیے کہے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- مشق کی دہرائی کریں اور سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

پیریڈ نمبر 5 دہرائی اور پیریڈ نمبر 6 سبق کی جانچ کے لیے استعمال ہوگا

نبوت و رسالت	عنوان	دوم	باب	سوم	جماعت

پیریڈ 2+1، وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ:

- نبوت ورسالت کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- نبوت ورسالت کی ضرورت واہمیت کو جان سکیں۔
- انبیاءکرام علیہم السلام کی صفات سے واقف ہو کر عملی زندگی میں انھیں اپنا سکیں۔
- رسول اکرم ﷺ کو نبی آخر الزمان جان کر عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط کر سکیں۔
- اپنی زندگی کو پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت وسنت کے مطابق ڈھال سکیں۔

امدادی اشیا

- مارکر، ڈسٹر، کتاب، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسان کو کیوں پیدا کیا؟ انسان کی تخلیق کا کیا مقصد ہے؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت اور ایک دوسرے کی مدد کے لیے پیدا کیا ہے۔ اُس نے انبیاء اور آسمانی کتب کے ذریعے اسے زندگی گزارنے کے طریقے سکھائے ہیں اور اس کو سمجھایا ہے کہ یہ زندگی چند سالوں کی ہے اور اگر انسان ان چند سالوں کو اَللّٰہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق گزارے گا تو اس کے لیے جنت اور دوسری صورت میں دوزخ ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ یہ مختصر زندگی دراصل انسان کا امتحان اور اصل زندگی گزارنے کی تیاری ہے جو آخرت کے بعد آئے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ قیامت کے روز ہر چیز ختم ہو جائے گی اور پھر اَللّٰہ تعالیٰ کے حکم سے تمام انسان دوبارہ زندہ ہونگے اور ان سے ان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ سب انسان اَللّٰہ تعالیٰ کی عدالت میں پیش ہونگے اور ہر کسی کو اس کے عمل کے مطابق سزا اور جزا ملے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ آخرت میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کون سے اعمال آخرت میں ہماری ناکامی کا باعث بن سکتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ قرآن مجید پر عمل کرنے اور رسول ﷺ کی سیرت پر عمل کرنے سے آخرت میں کامیابی ملے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ نبیوں سے متعلق کیا جانتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت محمد ﷺ سے متعلق کیا جانتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ حضرت محمد ﷺ نے ہمیں کیا سکھایا؟
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ صفحہ نمبر 18 پر دی گئی سرگرمی یا پراجیکٹ کریں گے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے سوالات پوچھے گی کہ

i۔ نبوت یا رسالت سے کیا مراد ہے؟ ii۔ دنیا و آخرت میں کامیابی کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

گھر کا کام

- سبق پڑھیں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کو سبق کے اہم نکات سنائیں گے۔

پیریڈ 4+3، وقت درکار: 70-80 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ ببل میپ تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق سے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ امشاق اپنی کتابوں یا کاپیوں میں لکھیں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- طلبہ اپنے ساتھی کے کام کی جانچ کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کو بتائیں گے کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

نوٹ:۔ پانچواں پیریڈ دہرائی اور چھٹا پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق : کلمہ شہادت

پیریڈ نمبر 2+1: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ارکانِ اسلام کا اجمالی تعارف جان سکیں۔
- کلمہ شہادت معہ ترجمہ یاد کر سکیں۔
- کلمہ شہادت کے مفہوم اور اس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ ارکانِ اسلام سے متعلق کیا جانتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ کلمہ شہادت سے متعلق کیا جانتے ہیں؟ نیز توحید سے کیا مراد ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج ہم کلمہ شہادت سے متعلق پڑھیں گے۔

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 20 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ کلمہ شہادت کی اہمیت بتائیں۔

۲۔ کلمہ شہادت کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر 23 کی سرگرمیاں مکمل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 4+3: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

سبق کی مشق حل کرسکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ سے گھر کے کام سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 2 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (1) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 3 کا سوال نمبر ا بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔

- معلّمہ سوال نمبر 3 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کا سوال 4 بھی اسی طرح حل کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق: اذان

پیریڈ نمبر 2+1:   وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- یہ جان سکیں کہ اذان اسلامی شعائر میں سے ہے۔
- اذان کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اذان سے متعلق کیا جانتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اذان کیوں دی جاتی ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اذان کا احترام کیسے کرتے ہیں؟
- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 24 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرُست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ اذان کے لفظی معنی کیا ہیں؟

۲۔ اذان کی کیا اہمیت ہے؟

گھر کا کام:

اذان یاد کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 3 کا سوال نمبر ا بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 3 کے بقیہ حصے بھی اسی طرح حل کروائے گی۔

- معلّمہ اسی طرح سوال نمبر 6 بھی حل کروائے گی۔

جانچ:

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

- سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق نمبر۳: وضو

پیریڈ نمبر 1+2:   وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- یہ جان سکیں کہ وضو نماز کے لیے ضروری ہے۔
- وضو کی فضیلت اور آداب سے واقف ہو سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کہ وہ نماز سے پہلے کیا کرتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وضو کیوں کیا جاتا ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج ہم وضو سے متعلق جانیں گے۔

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 28 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ وضو کے آداب کیا ہیں؟

۲۔ وضو کے فرائض کیا ہیں؟

گھر کا کام:

- وضو کرنا سیکھیں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے وضو کا طریقہ بھی پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 4 کا سوال نمبرا بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی

اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔

- معلّمہ سوال نمبر 4 کے بقیہ جزوی سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔
- معلّمہ اسی طرح سوال نمبر 3 بھی حل کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق نمبر ۴: نماز

پیریڈ نمبر 2+1: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نماز کی اہمیت، فضیلت اور آداب جان سکیں۔
- نمازوں کی تعداد، رکعات اور ناموں سے واقف ہوسکیں اور اہتمام کرسکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اپنے رشتے داروں سے رابطہ کیسے کرتے ہیں؟ نیز کیا رابطے میں رہنے سے تعلق مضبوط ہوتا ہے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ جب کوئی انھیں کچھ دے یا ان کی مدد کرے تو وہ کیا کرتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ جس طرح لوگوں کا شکریہ ادا کرنے سے لوگ خوش ہوتے ہیں اور رابطے میں رہنے سے تعلق مضبوط ہوتے ہیں۔ اسی طرح اللہ کا شکر ادا کرنے، اس سے رابطہ کرنے پر وہ بھی خوش ہوتا ہے۔

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کرواکے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 32 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرُست تلفظ اور روانی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں

گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ نماز کیا ہے؟

۲۔ آدابِ نماز کیا ہیں؟

گھر کا کام:

نماز پڑھنا سیکھیں + صفحہ 38 ,37 مکمل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

نماز

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ گھر کے کام سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر(2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 3 کا سوال نمبرا بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر3 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔ معلّمہ اسی طرح سوال نمبر 4 حل کروائے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو صفحہ 36 کی سرگرمیاں مکمل کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق :قبلہ و مسجد

پیریڈ نمبر 2+1:   وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قبلہ کا تعارف اور اس کی اہمیت جان سکیں۔
- قبلہ کے آداب و احترام کو اپنی زندگیوں میں شامل کر سکیں۔
- مسجد کا تعارف اور اہمیت جان سکیں۔
- مسجد کے آداب و احترام کو اپنی زندگی میں شامل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ نماز کس رُخ مُنھ کر کے پڑھتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ قبلہ کیا ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج قبلے و مسجد کی اہمیت جانیں گے۔

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 39 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرُست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ مسجد کی کیا اہمیت ہے؟

۲۔ آدابِ مسجد کیا ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ 44 کی سرگرمیاں مکمل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

قبلہ و مسجد

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ سے گھر کے کام سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔

- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 3 کا سوال نمبر ا بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 3 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔ معلّمہ اسی طرح سوال نمبر 4 حل کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق : حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ طیبہ

پیریڈ نمبر 2+1: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حیاتِ طیبہ سے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت محمد ﷺ سے متعلق کیا جانتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج حضرت محمد ﷺ کے حالاتِ زندگی سے متعلق جانیں گے۔

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے پہلے صفحے کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرُست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ حضرت محمد ﷺ کے بچپن سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

۲۔ حضرت محمد ﷺ کی پرورش کس کس نے کی؟

گھر کا کام:

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کا سوال نمبر 3 بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- طلبہ سوال نمبر 4 بھی اسی طرح حل کریں گے۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق: حضرت محمد ﷺ کی صداقت وامانت وحسنِ معاملات

پیریڈ نمبر 2+1: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حضرت محمد ﷺ کی صداق وامانت وحسن معاملات سے متعلق جان سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ سچ بولنا کیوں ضروری ہے؟ امانت داری سے کیا مراد ہے نیز دوسروں سے حُسن سلوک کا کیا مطلب ہے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت محمد ﷺ کی صداقت وامانت اورحسن معاملات سے متعلق کیا جانتے ہیں؟

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے پہلے صفحے کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

ا۔ حضرت محمد ﷺ کو صادق وامین کیوں کہا جاتا ہے؟

۲۔ حضرت محمد ﷺ کے حسنِ معاملات سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

گھر کا کام:

سبق کی سرگرمیاں مکمل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ سے گھر کے کام سے متعلق بھی پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2 متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کا سوال نمبر 3 بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 4 کو بھی اسی طرح حل کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق: حضرت محمد ﷺ کی رواداری اور صبر و تحمل

پیریڈ نمبر 2+1:　　　وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حضرت محمد ﷺ کی رواداری اور صبر و تحمل سے متعلق جان سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا وہ دوسروں کو معاف کر دیتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ہمیں دوسروں کو کیوں معاف کر دینا چاہیے؟ صبر کا کیا مطلب ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی آج ہم حضرت محمد ﷺ کے رویے کے متعلق جانیں گے۔
- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے پہلے صفحے کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرُست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ حضرت محمد ﷺ کی رواداری کی کوئی مثال دیں۔

۲۔ حضرت محمد ﷺ کے صبر و تحمل کی کوئی مثال دیں۔

گھر کا کام:

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 4+3: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کا سوال نمبر 3 بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 3 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 4 بھی اسی طرح حل کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق: سچ کی اہمیت

پیریڈ نمبر 2+1: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سچ کے بارے میں قرآن وسنت کی تعلیمات جان سکیں۔
- سچائی کی اہمیت جان سکیں اور سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔
- اپنے ہر معاملے میں جھوٹ سے اجتناب اور سچائی کو اپنا کر عملی نمونہ پیش کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر ان سے کوئی جھوٹ بولے تو انھیں کیسا لگتا ہے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ سچ بولنا کیوں ضروری ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 64 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

ا۔ سچ کی اہمیت بیان کریں۔

۲۔ جھوٹ کے کیا نقصانات ہیں۔

گھر کا کام:

- صفحہ 69 کی سرگرمیاں مکمل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ سے سرگرمیوں کے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کا سوال نمبر 3 بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 3 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔

- معلّمہ اسی طرح سوال نمبر 4 بھی حل کروائے گی۔

جانچ:
بذریعہ تحریری کام
گھر کا کام:
سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔
اختتام:
طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق: گفت گو کے آداب

پیریڈ نمبر 2+1:   وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- خوش کلامی کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- نرم کلامی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- گفت گو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔
- غیبت، چغل خوری اور بُرے القاب والفاظ سے اجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب و لہجے کی اہمیت سمجھتے ہوئے گفت گو کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اُن سے کوئی اُونچی آواز میں یا بدتمیزی سے بات کرتا ہے تو اُنھیں کیسا لگتا ہے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ دوسروں سے بات کرتے وقت کن چیزوں کا خیال رکھتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج ہم جانیں گے کہ ہمیں دوسروں سے بات چیت کیسے کرنے چاہیے؟

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 70 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں

گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

ا۔ گفت گو کسے کہتے ہیں؟

۲۔ گفت گو کے آداب کیا ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر 74 پر دی گئی سرگرمیاں مکمل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق سوال نمبر 3 بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری

جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔

- معلّمہ سوال نمبر 3 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔
- معلّمہ اسی طرح سوال نمبر 4 متعارف کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ 73 کی سرگرمی مکمل کریں+ سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق: باہمی تعلقات

پیریڈ نمبر 1+2:   وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حقوق العباد کا مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں۔
- والدین اور اساتذہ کرام کے ساتھ حسن سلوک سے آگاہ ہو سکیں۔
- بہن بھائیون سے تعلقات اور حسن سلوک کے متعلق آگاہ ہو سکیں۔
- رشتہ داروں سے حسنِ سلوک سے روشناس ہو سکیں۔
- آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ گھر، سفر اور محلے میں اچھے تعلقات رکھ سکیں۔
- پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کر سکیں۔
- خواتین کے احترام کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ان کے دوسروں کے ساتھ تعلقات کیسے ہیں؟ نیز وہ اپنے والدین، رشتہ داروں، اساتذہ اور دوستوں کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ آج ہم جانیں گے کہ ہم دوسروں کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 75 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ حقوق العباد کسے کہتے ہیں؟

۲۔ ہم سایوں کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر 80 کی سرگرمیاں مکمل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔

- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 3 کا سوال نمبر ا بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 3 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 4 بھی اسی طرح متعارف کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق: حضرت آدم علیہ السلام

پیریڈ نمبر 2+1: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے انسان اور نبی ہیں اور انسانوں کا سلسلہ آپ علیہ السلام سے شروع ہوا۔
- حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، حالات زندگی اور دعا کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اللہ تعالیٰ نے اِنسانوں کی ہدایت کے لیے نبی اور رسول کیا کرتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت آدم علیہ السلام سے متعلق وہ کیا جانتے ہیں؟

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج ہم حضرت آدم علیہ السلام سے متعلق جانیں گے۔

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 81 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرُست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ

پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

۲۔ آپ حضرت آدم علیہ السلام سے متعلق کیا جانتے ہیں؟

گھر کا کام:

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق کی مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 2 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (1) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔

- معلّمہ سبق کا سوال نمبر 4 بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 4 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔
- معلّمہ اسی طرح سوال نمبر 3 بھی متعارف کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق: حضرت نوح علیہ السلام

پیریڈ نمبر 2+1:   وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حضرت نوح علیہ السلام کے حالاتِ زندگی بالخصوص کشتی کے واقعے سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی کے اہم واقعات سے راہنمائی حاصل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اللہ تعالیٰ کے نبیوں نے انسانوں کی فلاح کے لیے کیا کِیا۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام سے متعلق کیا جانتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج ہم حضرت نوح علیہ السلام سے متعلق جانیں گے؟
- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 86 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرُست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ حضرت نوح علیہ السلام پر کتنے لوگ ایمان لائے؟

۲۔ حضرت نوح علیہ السلام کیوں پریشان تھے؟

۳۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کو کیا سزا دی؟

گھر کا کام:

مشق کا سوال نمبر 2 حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق کی مشق حل کرسکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی اور گھر کے کام سے متعلق بات چیت کرے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 4 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ سبق کا سوال نمبر 3 بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 4 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق : خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیریڈ نمبر 2+1: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان اور حالاتِ زندگی کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام اور صدیق کا لقب حاصل ہونے کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دینِ اسلام کے لیے خدمات سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ خلفائے راشدین سے متعلق کیا جانتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعلق کیا جانتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج ہم خلیفہ اول کے حالاتِ زندگی سے متعلق جانیں گے۔

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 90 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرُست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں

گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

۲۔ آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی سے کیا سیکھا؟

گھر کا کام:

- صفحہ نمبر 95 مکمل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق سے متعلق مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ بَبل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ سے گھر کے کام سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (2) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کا سوال نمبر 3 بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری

جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 3 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔
- معلّمہ اسی طرح مشق کا سوال نمبر 4 بھی متعارف کروائے گی اور صفحہ 94 کی سرگرمی بھی مکمل کروائے گی۔

جانچ:
بذریعہ تحریری کام
گھر کا کام:
سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔
اختتام:
طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

اسلامیات برائے جماعت سوم

سبق : صحت وتن درستی

پیریڈ نمبر 1+2: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حفظانِ صحت کی اہمیت اور اُصولوں کو جان سکیں۔
- ذاتی صفائی کا اہتمام کر سکیں۔
- حفظانِ صحت کے اُصولوں پر عمل کر کے بیماریوں سے بچ سکیں اور تن درست رہ سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اپنی صحت کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اپنے جسم کی صفائی اور اپنے ماحول کی صفائی کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟ نیز صفائی کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج ہم صحت وتندرستی سے متعلق جانیں گے۔

- معلّمہ عنوان متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر 96 کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرُست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں

گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

ا۔ عملی زندگی میں صفائی کے اثرات سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

۲۔ حدیث کی رو سے پاکیزگی کیا ہے؟

گھر کا کام:

- صفحہ نمبر 103 مکمل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

پیریڈ نمبر 3+4:　　وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سبق سے متعلق مشق حل کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ سے گھر کے کام سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 2 طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر 1 متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔

- معلّمہ سبق کا سوال نمبر 4 بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ سوال نمبر 4 کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔
- معلّمہ اسی طرح مشق کا سوال نمبر 3 بھی متعارف کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔